سوال

(134) تعزیت کے موقعے پر میت کے لیے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت والے گھر جا کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا قرآن و سنت کی رُو سے درست ہے یا نہیں؟ (حافظ محمد مسعود سلفی۔ سیالکوٹ) (۱۶ جنوری ۲۰۰۴ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً میت کے لیے ہاتھ اٹھا کر (یا ہاتھ اٹھائے بغیر) دعا کرنا ثابت ہے لیکن میت والے گھر کی مخصوص مجلس میں اور مخصوص حالت میں دعا کرنا ثابت نہیں۔ (مفتی صاحب کا اشارہ غالباً اس طریقے کی طرف ہے جو ہمارے ہاں رائج ہوگیا ہے کہ ہر شخص مجلس میں آتے ہی سب سے دعا کرنے کا تقاضا کرتا ہے کہ ''دعا کروجی'' پھر سب لوگ گپیں ہانکتے ہانکتے اور بعض سگریٹ کے کش لگاتے لگاتے ہاتھ اٹھا کر دعا شروع کردیتے ہیں۔ یہ طریقہ بذاتِ خود دعا کی توہین اور اُس کے آداب کی خلاف ورزی ہے۔ ورنہ کتاب و سنت کے مطابق تمام آداب اور تقاضوں کا لحاظ رکھتے ہوئے دعا کرنے کا انکار کیسے کیا جاسکتا ہے۔ (حافظ عبدالوحید)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:175

محدث فتویٰ